حق حضانت

<"xml encoding="UTF-8?>

حق حضانت

۱سوال: بچوں کی حضانت و سرپرستی کے مسائل موجودہ زمانہ کے حساب سے بیان کریں؟
جواب: دو سال تک بچوں (لڑکی یا لڑکا) کی سرپرستی کا حق، ماں اور باپ دونوں کو برابر سے ہے، اور طلاق کی صورت میں بھی حق حضانت ماں سے ساقط نہیں ہوتا جب تک دوسری شادی نہ کرے اور شادی کرنے کی صورت میں وہ جس طرح سے بھی توافق کر سکیں، ہاں احتیاط مستحب یہ ہے کہ باپ سات سال سے پہلے بچے کو ماں سے جدا نہ کرے ، اگر چہ لڑکا ہی کیوں نہ ہو، اور باپ کے لیے جایز نہیں ہے بچے کو ماں سے ملنے نہ دینے کے ذریعے اس کو نقصان پھونچاۓ اور اسی طرح اگر بچے عطوفت و محبت شدید کی بنیاد پر ماں سے نہ ملنے کی وجہ سے اذیت ہو رہے ہوں تو باپ کے لیے ضروری ہیکہ ان کی ملاقات کا ضمینہ فراہم کرے۔
۲سوال: جس بچہ کے باپ، دادا نہ ہوں، اس کے سرپرست نانی و ماموں ہونگے یا چچا؟
جواب: ان میں سے کسی کو بھی حق ولایت حاصل نہیں ہوگا بلکہ حاکم شرع کی طرف رجوع کیا جائے گا اور حاکم شرع نہ ہو تو عادل مومنین اس یتیم بچے کی مصلحت کی خاطر اس کے مسائل حل کرنے کے لیے دخالت کریں گے۔
۳سوال: ایڈس میں مبتلا ماں کے لیے، سالم بچہ کی سرپرستی، پرورش اور دودھ پلانے کا کیا حکم ہے؟
جواب: ماں کا حق حضانت و سرپرستی ایڈس کی وجہ سے ساقط نہیں ہوگا، لیکن اس کے لیے رعایت کرنا ضروری ہے تا کہ بیماری بچے تک سرایت نہ کرے اور اگر وائرس کے منتقل ہونے کا معقول احتمال ہو اور ماں کا اپنے پستان سے دودھ پلانا خطرناک ہو تو اجتناب کرنا ضروری ہے۔